بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خَصّی جانور کی قربانی جائز نہیں!

حضرت عبداللہ ابنِ عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:

ان رسول اللہِ صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن صبر ذی الروح و **اخصآء** البھائم نہیا شدیدا۔

(راہ البزارو سندہ صحیح ومجمع الزوائد)

رسول اللہ ﷺ نے کسی جاندار کو باندھ کر تیر اندازی کرنے سے اور جانور کو **خَصّی** بنانے سے بڑی سختی سے منع فرمایا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:

نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یضحی بمقابلۃ اومدابرۃ او شرقاءاو خرقآء اوجدعاء۔

(راہ ابن ماجہ و الترمذی و صحیحہ)

رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ ایسے جانور کی قربانی کی جائے جس کا آگے سے کان کٹا ہو یا پیچھے سے کٹا ہویا اس کا کان پھٹا ہو یا کان میں سوراخ ہو یااس کا کوئی **عضوہ کٹا** ہو یاسب اعضا کٹے ہوں۔

حضرت عبداللہ ابنِ عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:

ان عمر بن خطّاب رضی اللہ عنہ کان ینہی عن **اخصآء** البھائم۔

(راہ البیھقی و مصنف عبد الرزاق کتاب المناسك وعبیداللہ قد صحیحہ الترمذی حدثیہ، میزان)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ جانوروں کو **خَصّی** بنانے سے منع کیاکرتے تھے۔

عن ابن عمر انہ کان یکرہ الاخصآء

(مصنف عبد الرَّزاق کتاب المناسك سنده صحیح)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جانوروں کو خَصّی بنانے سے کراہت کرتے تھے ۔

عن انس بن مالك فی قولہ(فَلَیُغَیِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰہِ۔ النساہ ١١٩) قال من تغییر خلق اللہ الْخصاءُ

(مصنف عبد الرَّزاق کتاب المناسك سنده حسن)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اللہ تعالی کے اس فرمان کے بارے میں فرماتے ہیں (تو وہ ضرور اللہ کی تخلیق کو تبدیل کردیں گے)

تو انہوں نے فرمایا : اللہ کی تخلیق کو تبدیل کرنے میں خَصّی کرنا بھی شامل ہے ۔

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُو

جو چیز تمہیں رسول ﷺ دیں وہ لے لو اور جس سے منع کریں (اس سے)باز رہو ۔ (الحشر ٧)